



## سوال

(389) امام اور مقتدیوں کے درمیان دیوار، سترہ، نہریارستے وغیرہ کے فاصلے پر نماز پڑھنا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خواتین نے تقریباً ۱۰۰ میٹر دور ایک مسجد سے الاؤڈ سپیکر کی تار کے ذریعے جمعہ کی باجماعت نماز ادا کرنے کا اہتمام کیا ہے۔ امام یا خطیب کی آواز صاف سنائی دیتی ہے۔ مسئلہ یہ ہے کہ کیا یہ طریقہ درست ہے کہ مسجد سے باہر ایسا اہتمام کر لیا جائے؟ یہاں اعتبار فاصلے کا ہوگا یا صفت کے ساتھ صفت کے اتصال کا؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

امام اور مقتدیوں کے درمیان دیوار، سترہ، نہریارستے وغیرہ کے فاصلے پر نماز پڑھی جاسکتی ہے۔ امام بخاری نے اپنی ”صحیح“ میں آہٹاواقوال اور حدیث سے اس بات کو ثابت کیا ہے۔ چنانچہ فرماتے ہیں:

‘بَابُ إِذَا كَانَ بَيْنَ الْإِمَامِ، وَبَيْنَ الْقَوْمِ حَائِطٌ، أَوْ سِتْرَةٌ - وَقَالَ الْحَسَنُ: لَا بَأْسَ أَنْ تُصَلِّيَ، وَيَنْتَ، وَيَنْتَ، نَهْرٌ - وَقَالَ أَبُو مَجْلَزٍ: يَا تَمُّ بِالْإِمَامِ، وَإِنْ كَانَ يَشْتَأْطِرُ بِلِقِّ، أَوْ جَدَارًا، إِذَا سَمِعَ تَكْبِيرَ الْإِمَامِ -

مشارالہ فاصلہ کوئی زیادہ معلوم نہیں ہوتا۔ لہذا باس صورت باجماعت نماز پڑھی جاسکتی ہے، بشرطیکہ عورتیں امام سے آگے نہ ہوں۔

هَذَا مَا عِنْدِي وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالصَّوَابِ

## فتاویٰ حاقظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 353

محدث فتویٰ